مطبوعات

ماہنامہ فیض عشاقِ رسولؐ نمبر	مدیر: قاضی محمد حمید فضلی - بہ اہتمام: ادارہ فیوضاتِ مجددیہ، خانقاہ فضلیہ شیر گڑھ، تحصیل و ضلع مانسہرہ - قیمت: خاص نمبر ۱۵/- روپے

ہر دینی ادارے سے مجھے ایک محبت ہے اور پھر کسی کی طرف سے خدمتِ دین کا کوئی بھی کام کیا جائے تو دل میں مسرت کی لہر اٹھتی ہے۔ مگر کسی کام کے متعلق جب یہ تاثر ملے کہ اس میں فرقہ وارانہ رسّہ کشی کا اسلوب ہے یا وہ کام آج کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو دین کے قریب لانے کے بجائے دُور دھکیل دے گا تو جذبوں پر اوس سی پڑ جاتی ہے۔

ادارۂ فیوضاتِ مجددیہ کا وجود مبارک، ماہنامۂ فیض اور اس کے خاص نمبر کی اشاعت مبارک! اس میں سرکارِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جتنی باتیں حقائقِ ثابتہ کے درجے میں لکھی گئی ہیں وہ بھی مبارک۔ مگر زبان اور اندازِ بیان، حضورؐ کی تخلیق اور آپؐ کے معجزاتی مرتبے کے سلسلے میں (یہ مرتبہ برحق)، صوفیانہ پُراسراریت، کمزور روایات کے سہارے قائم ہے۔ اس کا اثر عملی زندگیوں کی اصلاح اور معاشرے کی تطہیر کے سلسلے میں معتدبہ نہیں پڑتا۔ مستند حقائق، سرسری قسم کی روایات اور صوفیانہ اور واعظانہ نکات کے ساتھ ترکیب یافتہ ہیں۔ سلسلۂ نبوت کا سارا تعلق خدا کے اس ابتدائی فرمان سے ہے کہ فاما یاتینکم منی ھدًی فمن تبع ھدای فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔ آدم علیہ السلام سے لے کر حضورؐ تک سارے انبیاء خدا کا پیغامِ حق اور ضابطۂ ہدایت لے کر آئے اور سب کو اللہ تعالیٰ نے اسوہ و مطاع قرار دیا۔ یہ ہے سب سے بڑی حقیقت! رسول اور نبی کے بجائے حبیب اور محبوب کے الفاظ استعمال کرنے سے پیغمبر کی نہ داعیانہ حیثیت سامنے آتی ہے، نہ مطاع ہونے کا مرتبہ نمایاں ہوتا ہے۔ وہاں ایسی محبت درکار ہے جس کا نتیجہ اطاعت و اتباع ہو، نہ یہ کہ بجائے خود جنونِ عشق ہی شریعت بن جائے۔